غیر مقلدین سے

دو سو ایک سوالات

تالیف

مناظر اسلام حضرت مولانا

محمد امین صفدر

اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

آج کل ہر باطل فرقہ کی طرف سے اہل حق پر سوالات کی بھر مار رہتی ہے لیکن ان کے اکثر سوالات باطل ہوتے ہیں اسلئے صحیح اور غلط سوالات کی پہچان ضروری ہے اصول مناظرہ میں یہ وضاحت ہے کہ مناظرہ میں دو فریق ہوتے ہیں مدعی اور سائل۔ مدعی اس کو کہتے ہیں جو کسی حکم شرعی کو ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور سائل اس کو کہتے ہیں جو مدعی کے دعویٰ کا انکار کر رہا ہو اور مسائل کی صرف تین قسمیں ہیں مانع، ناقض اور مقارض، الغرض سائل کے سوالات مدعی کے دعویٰ سے ہوتا ہے جب مدعی کا دعویٰ سامنے نہ آئے سوالات ممکن ہی نہیں۔

مثال: انبیاء علیہم السلام دعویٰ نبوت کرتے تھے اب منکرین کو سوال کرنے کا حق تھا۔ مگر ان سوالات کا جو دعویٰ نبوت سے متعلق ہوں۔ لیکن کفار آپؐ سے ایسے سوالات کرتے تھے جو دعویٰ نبوت کی بجائے دعویٰ الوہیت سے متعلق تھے کہ ہم پر آسمان گرادو ہمارے سامنے آسمان پر جا کر کتاب لاؤ وغیرہ۔ یہ سوالات غلط تھے کیونکہ آپؐ کے دعویٰ کے مطابق نہیں تھے۔

مثال: ایک شخص کا دعویٰ ہے کہ میں صرف قرآن کو مانتا ہوں سنت کو نہیں مانتا تو ہم اس سے سوال اس طرح کریں گے کہ قرآن پاک سے گدھے کا حلال یا حرام ہونا دکھلاؤ۔ صرف قرآن پاک سے مکمل نماز کا طریقہ دکھاؤ۔ تو ہمارے یہ سوالات درست ہیں کیونکہ یہ اس کے دعویٰ کے مطابق ہیں لیکن اگر کوئی شخص یہ دعوی کرے کہ میں قرآن اور حدیث کو مانتا ہوں تو اس سے یہ سوال کرنا کہ مکمل نماز صرف قرآن سے دکھاؤ یہ سوال غلط ہے کیونکہ اس کے دعویٰ کے خلاف ہے ہاں اس سے صحیح سوال یوں ہوگا کہ اپنی نماز کا ہر ہر مسئلہ جو ہم پوچھیں اور وہ بات تمہارے عمل میں ہو اس کا جواب صرف قرآن یا حدیث سے دو۔ اگر آپ نے کسی ایک جزئی مسئلے میں اجماع یا قیاس

شرعی کا سہارا لیا اور امتی کے قول سے استدلال کیا تو آپ کا دعویٰ جھوٹا ہو جائے گا۔
اس سے معلوم ہوا کہ غیر مقلدین کے اکثر بلکہ تمام سوالات غلط ہوتے ہیں کیونکہ وہ فقہی مسائل میں یوں سوال کرتے ہیں کہ اس کا جواب قرآن یا حدیث سے دو حالانکہ جس نے اصول فقہ کی پہلی کتاب اصول الشاشی بھی پڑھی ہو وہ جانتا ہے کہ اصول فقہ چار ہیں۔(۱) کتاب اللہ (۲) سنت رسول اللہ (۳) اجماع امت (۴) قیاس شرعی۔
اس لیے فقہی مسائل میں یہ سوال کرنا کہ صرف قرآن یا حدیث سے دکھاؤ ایسا ہی غلط ہے جیسے غیر مقلدین کا یہ سوال کرنا کہ تمام مسائل صرف قرآن یا حدیث سے دکھاؤ۔
اسلئے لامذہب غیر مقلدین کا فرض ہے کہ سوال ہمارے دعویٰ کے موافق اس طرح کیا کریں کہ اس فقہی مسئلہ کا ثبوت قرآن پاک یا سنت نبویہ یا اجماع امت یا قیاس شرعی سے دیں ورنہ ان کا سوال ہی غلط ہوگا۔ پہلے سوال کا حق کس کا ہے؟ اگر ایک شخص یہ کہتا ہے کہ صرف قرآن کافی ہے تو سوال کا حق سنت کے ماننے والے کو ہے اور یہ حق خود آنحضرت ﷺ نے دیا ہے اس لیے آپ نماز کے بارے میں بالترتیب سوالات کرتے جائیں اور وہ صرف قرآن پاک سے ان کا جواب دے اگر مکمل نماز کے سوالات کا جواب اس نے قرآن سے دے دیا تو وہ سچا ہو گیا، نہ دے سکا تو اس کا دعویٰ جھوٹا ہو گیا اسی طرح ایک شخص دعویٰ کرے کہ نماز اور دین کے تمام جزئی مسائل صراحۃً قرآن اور حدیث صحیح صریح غیر معارض سے ثابت ہیں ہم اس دعویٰ کے منکر ہیں کیونکہ بہت سے مسائل ہمارے نزدیک صراحۃً قرآن و حدیث سے ثابت نہیں بلکہ اجماع یا قیاس شرعی سے ثابت ہیں تو سوال کرنے کا حق ہمارا ہوگا ہم نماز کا اور دین کا ایک ایک مسئلہ ان سے پوچھتے جائیں کہ وہ ہر مسئلہ کا ثبوت صرف قرآن پاک یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دیتے جائیں اگر ان سب سوالات کا جواب وہ اپنے دعویٰ کے موافق دے گا تو ان کا دعویٰ سچا ہوگا ورنہ جھوٹا۔

اس لیے ہم نے نماز کے بارہ میں زیادہ تر وہ سوالات لکھے ہیں جو اکثر

روزانہ ہر نمازی کو پیش آتے ہیں اہل سنت والجماعت سے درخواست ہے کہ اگر ان کا کسی منکر حدیث سے پالا پڑے تو یہی سوالات اس طرح کریں کہ ان کا جواب صرف قرآن سے دو۔ انشاء اللہ العزیز اس کا دعویٰ جھوٹا ثابت ہوگا اور وہ ہرگز ان سوالات کے جواب قرآن سے نہ دے سکے گا اور اگر آپ کا واسطہ کسی لا مذہب غیر مقلد سے پڑے تو اس سے ترتیب وار یہ سوالات اس طرح پوچھیں کہ ہر سوال کا جواب صرف قرآن کی آیت یا حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دے انشاء اللہ العزیز آپ مشاہدہ کرلیں گے کہ وہ لامذہب لاجواب اور جھوٹا ثابت ہوگا اور اس کی ساری شیخی کرکری ہو جائیگی اور اس کا دعویٰ عمل بالحدیث ایسا ہی باطل ہوگا جیسے منکر حدیث کا دعویٰ عمل بالقرآن باطل ہے۔ اس کے بعد ان کو حق ہوگا کہ ہم سے مکمل نماز کے بارہ میں سوالات کریں کہ فلاں فلاں مسئلہ قرآن یا سنت یا اجماع امت یا قیاس شرعی سے ثابت کریں ہم انشاء اللہ العزیز ان کی خدمت کے لیے حاضر ہیں زیادہ تر سوالات نماز کے بارے میں ہیں باقی دوسرے موضوعات سے متعلق ہیں۔

محمد امین صفدر

س ۱ کیا قرآن پاک میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالترتیب وبالتفصیل موجود ہے؟

نوٹ: بالتفصیل سے مراد شرائط، ارکان، واجبات، سنن مؤکدہ، مستحبات، مباحات، مکروہات اور مفسدات ہیں۔ان میں ہر ایک کی تعداد، ہر ایک کی تعریف ہر ایک کے عمداً اور سہواً چھوٹ جانے کا حکم صراحۃً موجود ہونا۔

(۲/۱) کیا صحیح بخاری شریف میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

(۲/۲) کیا صحیح مسلم شریف میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

(۲/۳) کیا سنن نسائی میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

(۲/۴) کیا جامع ترمذی میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

(۲/۵) کیا سنن ابی داؤد میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

(۲/۶) کیا سنن ابن ماجہ میں نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب موجود ہے؟

نوٹ: جب صحاح ستہ میں سے کسی ایک کتاب میں بھی نماز کے مکمل مسائل بالتفصیل و بالترتیب موجود نہیں ہیں تو یہ چھ محدثین نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے؟

س ۳: کیا کسی مسلمہ محدث نے کوئی نماز کی ایسی جامع کتاب مرتب فرمائی ہے جس میں نماز کا طریقہ مکمل بالتفصیل و بالترتیب ہو اس میں ہر ہر مسئلہ صحیح صریح غیر معارض احادیث سے پیش فرمایا ہو۔اور اس کتاب کی صحت پر کوئی آیت یا حدیث صریح دلیل ہو؟

س ۴: کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زیر نگرانی کوئی ایسی کتاب مرتب کروائی جس میں نماز کا مکمل طریقہ بالتفصیل و بالترتیب درج ہو اور وہ کتاب آج تک امت میں متداول ہو؟

س۵: کیا خلفائے راشدین میں سے کسی خلیفہ راشد نے اپنی زیر نگرانی کوئی نماز کی ایسی جامع کتاب مرتب کروائی جس کو آج تک امت میں تلقی بالقبول کا شرف حاصل ہو؟

س۶: اس امت میں سب سے پہلے کس نے نماز کو بالتفصیل و بالترتیب مرتب کروایا جن کی مرتب نماز آج تک امت میں متداول ہے؟

نوٹ: آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کو فرائض کا حساب ہوگا؟ اور ان میں اگر کمی ہوئی تو نوافل سے پوری کی جائے گی حضرت عمرؓ نے اپنے خطبہ میں فرائض اور سنتوں کا بیان فرمایا ہے؟

نماز پڑھنے سے پہلے جو باتیں ضروری ہیں ان کو ائمہ مجتہدین شرائط نماز کہتے ہیں ائمہ اربعہ کی فقہ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ امت کا اجماع ہے کہ نماز کی کچھ شرائط ہیں۔

س۷: آپ بتائیں کہ نماز کی شرائط قرآن وحدیث میں کتنی مذکور ہیں اور کیا کیا ہیں؟

س۸: آپ یہ بیان فرمادیں کہ نماز کے ارکان کون کون سے ہیں۔ رکن کی تعریف کیا ہے؟

س۹: آپ یہ بیان فرمائیں کہ نماز میں واجبات کتنے ہیں۔ نیز واجب کی تعریف بھی بیان فرمائیں؟

س۱۰: آپ یہ بیان فرمائیں کہ نماز میں کتنی چیزیں سنت مؤکدہ ہیں اور سنت مؤکدہ کی تعریف بھی بیان فرمائیں؟

س (۱۱/۱) آپ کے نزدیک نماز میں کتنے کام مستحب ہیں اور مستحب کی تعریف بھی بیان ہو۔

(۱۱/۲) آپ کے نزدیک نماز میں کتنے کام مباح ہیں اور مباح کی تعریف بھی بیان فرمائیں؟

(۱/۱۲) آپ کے نزدیک کتنی چیزوں سے نماز مکروہ ہوتی ہے اور مکروہ کی تعریف بھی بیان کریں؟

(۲/۱۲) آپ کے ہاں نماز میں کتنی باتیں نماز کو فاسد کرتی ہیں۔ باطل اور فاسد کی تعریف بھی بیان فرمائیں؟

(۱/۱۳) آپ کے ہاں فجر کی نماز کی کتنی رکعات ہیں سنت اور فرض کا لفظ صراحۃً حدیث میں ہو؟

(۲/۱۳) آپ کے ہاں نماز ظہر کی کتنی رکعات ہیں، سنت، فرض یا نفل کا لفظ صراحۃً حدیث میں ہو؟

(۳/۱۳) آپ کے ہاں نماز عصر کی کتنی رکعات ہیں سنت فرض کی صراحت حدیث میں ہو؟

(۴/۱۳) آپ کے ہاں نماز مغرب کی کتنی رکعات ہیں۔ فرض سنت کی تفصیل صراحۃً حدیث میں ہو؟

(۵/۱۳) آپ کے ہاں نماز عشاء کی کتنی رکعات ہیں فرض، سنت، نفل کی تفصیل صراحۃً حدیث میں ہو؟

س ۱۴: آپ کے ہاں جو مجتہدین، محدثین اور دیگر مسلمان نماز کی شرائط ارکان، واجبات سنن، مکروہات، مفسدات کے قائل ہیں وہ مسلمان ہیں یا کافر؟

س ۱۵: تکبیر تحریمہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟ حکم صراحۃً آیت یا حدیث میں مذکور ہو۔

س ۱۶: آپ کے ہاں تکبیر تحریمہ امام کے لیے بلند آواز سے کہنا سنت ہے اور مقتدی کے لیے آہستہ آواز سے۔ یہ حدیث میں دکھائیں۔

س ۱۷: اکیلے نمازی کے لیے تکبیر تحریمہ بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ آواز سے۔

س ۱۸: تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع یدین فرض ہے یا سنت موکدہ۔

س ۱۹: تکبیر تحریمہ کے ساتھ اگر رفع یدین نہ کرے تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

س ۲۰: تکبیر تحریمہ کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھنا فرض ہے یا سنت موکدہ۔

س ۲۱: جو لوگ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں ان کی نماز باطل ہے یا مکروہ۔

س ۲۲: ہاتھ باندھنے کے بعد ثناء پڑھنا آپ کے ہاں فرض ہے یا واجب یا سنت؟ صریح حدیث لائیں۔

س ۲۳: (امام کے لیے) ثناء بلند آواز سے پڑھنا سنت ہے یا آہستہ آواز سے پڑھنا سنت ہے۔

س ۲۴: کیا کسی حدیث پاک میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے کسی مقتدی نے دعائے استفتاح بلند آواز سے پڑھی تو آپ نے اسے خوش خبری سنائی کہ بارہ فرشتے تیری دعا کو لے جا رہے تھے آخر غیر مقلد مقتدی اس حدیث پر عمل کیوں نہیں کرتے اور ثناء بلند آواز سے کیوں نہیں پڑھتے۔

س ۲۵: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں مقتدیوں کو یہ حکم موجود ہے کہ وہ ثناء آہستہ پڑھیں۔

س ۲۶: کیا کسی حدیث میں آتا ہے کہ صحابی نے آنحضرت ﷺ کو ثناء پڑھتے سنا جس سے امام کا یا منفرد کا بلند آواز سے ثناء پڑھنا ثابت ہو۔

س ۲۷: آنحضرت ﷺ سے ثناء کے بارہ صیغے ثابت ہیں یہ سب دعائیں یاد کرنی ضروری یا ایک آدھ یاد کر لینا کافی ہے آنحضرت ﷺ نے اس بارہ میں کیا فرمایا ہے۔

س ۲۸: ان دعاؤں میں سے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے پڑھنے کا تو آپ نے حکم دیا کیا کسی اور دعا کا بھی حکم دیا ہے۔

س ۲۹: آپؐ اور آپؐ کے خلفائے راشدین نے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے سوا کسی اور دعا پر مواظبت فرمائی ہو تو اس کی صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں۔

س ۳۰: اگر کوئی شخص ثناء نہ پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

س ۳۱: اگر کوئی شخص ثناء کی جگہ بھول کر التحیات پڑھ لے تو نماز دوبارہ پڑھے یا سجدہ سہو کرے۔

س ۴۲: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں یہ صراحت ہے کہ آنحضرت ﷺ ثناء کے متصلاً بعد اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھتے ہیں

س ۴۳: یہ تعوذ پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت حکم صریح حدیث سے دکھائیں۔

س ۴۴: یہ تعوذ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو نماز سے پہلے سکھایا یا صحابہ نے نماز میں آپ ﷺ کو پڑھتے سنا تو نماز میں تعوذ کا بلند آواز سے پڑھنا سنت ہے یا آہستہ آواز سے صریح حدیث لائیں۔

س ۴۵: کیا دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے تعوذ پڑھنے سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا ہے ﴿فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ﴾ سے کیا ثابت ہوتا ہے۔

س ۴۶: کیا کسی حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے جماعت کرائی اور تعوذ بلند آواز سے پڑھا۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اور آپ کے مقتدیوں کی یہ نماز صحیح ہوئی یا مکروہ؟ حدیث صریح سے حکم بتائیں۔

س ۴۷: بعض غیر مقلدین کو جماعت کراتے دیکھا گیا ان کا امام تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بلند آواز سے پڑھتا ہے اور مقتدی آہستہ آواز سے، کیا کسی صریح حدیث میں یہ فرق موجود ہے کہ امام کے لیے تسمیہ بلند آواز سے سنت ہے اور مقتدی کے لیے آہستہ آواز سے سنت ہے۔

س ۴۸: آنحضرت ﷺ اور آپ کے خلفائے راشدین نے جہر تسمیہ پر مواظبت فرمائی یا سر تسمیہ پر۔

س ۴۹: کیا کسی حدیث میں ہے کہ بسم اللہ بالجہر بدعت ہے اور صحابہ کو بدعت سے بہت بغض تھا کیا فعل رسول کو بدعت کہنے والے اور فعل رسول سے بغض رکھنے والے صحابہ کامل الایمان تھے۔

س ۵۰: کیا حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے بسم اللہ بالجہر کو جنگلیوں کا فعل قرار دیا؟

س ۵۱: کیا سورت فاتحہ قرآن اور قرأت میں شامل ہے یا نہیں۔ جو غیر مقلد سورت فاتحہ کے قرآن یا قرأت سے انکار کرے وہ مسلمان ہے یا کافر جواب صریح

حدیث سے دیں۔

س ۴۲: جس طرح قرآن پاک میں ﴿قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ٥ وَارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا...﴾ سے قیام، رکوع، سجود کی فرضیت ثابت ہے کیا کسی آیت میں صراحتہً نماز میں سورت فاتحہ کے فرض ہونے کا ثبوت ہے۔

س ۴۳: کیا قرآن پاک میں کوئی ایسی صریح آیت موجود ہے کہ امام کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھنا فرض ہے جو نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی اور باقی ۱۱۳ سورتیں امام کے پیچھے پڑھنا منع اور حرام ہیں۔

س ۴۴: کیا بخاری اور مسلم میں کوئی ایک ہی صریح حدیث موجود ہے کہ امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنا فرض ہے۔ اور باقی قرآن منع اور حرام ہے۔ فاتحہ نہ پڑھنے والے مقتدی کی نماز باطل اور بے کار ہے۔

س ۴۵: آیت واذا قریٔ القرآن کی تشریح حدیث واذا قراء فانصتوا سے ہوتی ہے یا نہیں، کیا کسی حدیث میں یہ ہے کہ آیت واذا قریٔ القرآن نماز کے بارہ میں نازل نہیں ہوئی

س ۴۶: کیا کسی محدث نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس پر اجماع ہے کہ ﴿وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ...﴾ نماز کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

س ۴۷: کیا کسی صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ آیت وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ کافروں کے لیے نازل ہوئی ہے مسلمان عمل نہ کریں۔

س ۴۸: کیا کسی صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ جن گیارہ رکعتوں میں امام قرأت آہستہ کرتا ہے ان میں امام کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھنا فرض اور باقی قرآن مقتدی کو پڑھنا حرام ہے۔

س ۴۹: کیا کسی صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی کی آخری نمازیں جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پیچھے ادا فرمائیں ان میں آپ نے حضرت ابوبکرؓ کے پیچھے سورت فاتحہ پڑھی تھی۔

س ۵۰: کیا جو شخص آنحضرت ﷺ کے پیچھے رکوع میں شریک ہوا جس نے اس رکعت میں نہ خود سورۃ فاتحہ پڑھی نہ امام کی سنی۔ کیا آنحضرت ﷺ نے اس کو وہ رکعت دہرانے کا حکم دیا۔

س ۵۱: جس طرح حدیث میں ہے لا جُمعَةَ اِلا بِخُطْبَة کہ خطبہ کے بغیر جمعہ نہیں ہوتا پھر بھی ہر شخص اپنا علیحدہ خطبہ نہیں پڑھتا۔ بلکہ خطیب کا خطبہ ہی سب کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے خواہ کسی کو خطیب کی آواز سنے یا نہ سنے خواہ آنے والا خطبہ ختم ہونے کے بعد آ کر جماعت میں شریک ہوا ہو اس کی طرف سے خطبہ ادا ہو گیا۔ اسی طرح نماز باجماعت مین امام کی قرا ت سب کی طرف سے ادا ہو جاتی ہے۔ خواہ امام کی آواز سنے یا نہ سنے یا بعد میں آ کر رکوع میں ہی شامل ہوا ہو۔

س ۵۲: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ اکیلے نمازی کے لیے آمین آہستہ آواز سے کہنا سنت موکدہ ہے۔

س ۵۳: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ مقتدی کو امام کے پیچھے چھ رکعتوں میں بلند آواز سے آمین کہنا سنت موکدہ ہے گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنا سنت ہے۔

س ۵۴: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے مقتدیوں کو چھ رکعتوں میں بلند سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنے کا حکم دیا ہو۔

س ۵۵: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ پورے تیئس سالہ دور نبوت میں آنحضرت ﷺ کے کسی صحابی نے صرف ایک دن آپ کے پیچھے چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

س ۵۶: ایک ہی صحیح صریح غیر معارض ایسی حدیث پیش کریں کہ پورے تیس سالہ دور خلافت راشدہ میں کسی ایک خلیفہ راشد یا ان کے ہزاروں مقتدیوں میں سے کسی ایک مقتدی نے صرف ایک ہی دن چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

س ۵۷: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش کریں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ امام کے لیے ہمیشہ چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنا سنت ہے۔

س ۵۸: ایک ہی صحیح صریح غیر معارض حدیث ایسی پیش فرمائیں کہ کسی خلیفہ راشد نے امام بن کر ایک ہی دن چھ رکعتوں میں بلند آواز سے اور گیارہ رکعتوں میں آہستہ آواز سے آمین کہی ہو۔

س ۵۹: ایک ہی حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ جو مقتدی اس وقت جماعت میں شریک ہو جب امام نصف سے زائد فاتحہ پڑھ چکا ہو اس کے لیے دو دفعہ آمین کہنا سنت موکدہ ہے ایک دفعہ اپنی فاتحہ کے درمیان بلند آواز سے اور ایک دفعہ اپنی فاتحہ کے بعد آہستہ آواز سے۔

س ۶۰: ایک صریح حدیث لائیں کہ امام کے سلام کے بعد مقتدی جو رکعتیں پڑھے ان میں آمین آہستہ سنت ہے۔

س ۶۱: آپ (لامذہبوں) کے مشہور مناظر مستری نور حسین گھرجاکھی (گوجرانوالہ) اپنے رسالہ آمین بالجہر ص ۱۸ پر لکھتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ ہمیشہ آمین بالجہر کہا کرتے تھے اور لوگوں کو بھی یہی کہا کرتے تھے کہ آمین بلند آواز سے کہا کرو بخاری ص ۱۰۸ ج اول۔ حالانکہ یہ سفید جھوٹ ہے بخاری کی اس روایت میں جہر کا کوئی لفظ نہیں (آپ ثبوت پیش کریں)

س ۶۲: یہی مولوی صاحب ص ۲۲ و ص ۲۳ پر حضرت ابن عباسؓ، حضرت انسؓ،

حضرت عائشہؓ اور حضرت معاذ بن جبلؓ سے احادیث نقل کرتے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ یہودی مسلمانوں سے آمین بالجہر ربنا لک الحمد اور سلام پر حسد کرتے ہیں۔ حالانکہ ان میں سے نہ تو کوئی حدیث صحیح ہے اور نہ ہی ان میں سے کسی میں آمین کے ساتھ جہر کا لفظ موجود ہے یہ اللہ کے نبی اور صحابہ پر جھوٹ ہے۔ (موجودہ غیر مقلدین ثبوت پیش کریں)

س ۶۳: نماز مغرب، نماز عشاء، نماز فجر، کے وقت یہودی بازار میں نہیں ہوتے ظہر، عصر میں وہ بازار میں ہوتے ہیں مگر ان دونوں نمازوں میں غیر مقلد آمین بلند آواز سے نہیں کہتے کہ یہودی ناراض نہ ہو جائیں۔

س ۶۴: لامذہب عورتیں گھروں میں بلند آواز سے آمین نہیں کہتیں آخر وہ یہود کو کیوں ناراض کرنا نہیں چاہتیں۔

س ۶۵: حافظ عبداللہ روپڑی مشہور غیر مقلد مناظر اپنی کتاب ''اہل حدیث کے امتیازی مسائل'' ص ۷۶ پر لکھتے ہیں۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ پڑھتے تو آمین کہتے یہاں تک کہ پہلی صف میں جو آپ کے نزدیک ہوتے سن لیتے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے اور ابن ماجہ نے کہا کہ پہلی صف سن لیتی یہاں تک بہت آوازوں کے ملنے سے مسجد میں ہر جلہ ہو جاتا۔ نیل الاوطار میں ہے اس حدیث کو دار قطنی نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اسناد اچھی ہیں اور حاکم نے بھی روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے اور اس کو حسن کہا ہے؟ شوکانی اور حافظ عبداللہ روپڑی نے اس روایت کے نقل کرنے میں تین دھوکے دیئے ہیں اور تین جھوٹ بولے ہیں۔

۱۔ ابن ماجہ میں اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں فترک الناس التامین جس سے معلوم ہوتا تھا کہ صحابہ تابعین کا اجماع تھا کہ وہ آمین بالجہر نہیں کہتے تھے یہ فقرہ حدیث کا نقل نہیں کیا۔

۲۔ یہ نہیں بتایا کہ اس کی سند کا راوی بشیر بن رافع نہایت ضعیف ہے۔

۳۔ یہ نہیں بتایا کہ اس سند کا ایک راوی مجہول و مستور ہے۔ یہ تین دھوکے تھے اور تین جھوٹ یہ ہیں۔

(۱) دار قطنی میں سرے سے یہ ہر جلے والی حدیث ہی نہیں چہ جائیکہ اس کی سند کو اچھا کہا ہو۔

(۲) مستدرک حاکم میں سرے سے یہ حدیث ہی نہیں چہ جائیکہ اسے بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہو۔

(۳) بیہقی میں سرے سے یہ حدیث ہی نہیں چہ جائیکہ اسے حسن صحیح کہا ہو۔

س ۶۶: پاک و ہند میں بارہ سو سال سے اسلام آیا ہوا ہے یہاں کے سب بادشاہ قاضی، مفتی، محدث، مفسر، علماء عوام آہستہ آواز سے آمین کہتے تھے کیا ان بارہ سو سال کے مسلمانوں کی نمازیں باطل ہیں یا مکروہ۔

س ۶۷: غیر مقلدوں کے مشہور مورخ امام خاں نوشہری لکھتے ہیں۔

''مولانا شاہ فاخر الہ آبادی نے پہلی دفعہ جامع مسجد دہلی میں آمین بالجہر کہہ کر تقلید کی بکارت زائل کی'' (نقوش ابوالوفاص ۴۴) اس سے معلوم ہوا کہ پہلی دفعہ آمین بالجہر انگریز کے دور میں ہوئی۔

س ۶۸: انگریز کے دور میں دوسری آمین بالجہر حافظ محمد یوسف پنشنر (انگریز ملازم) نے کہی (نقوش ابوالوفاص ۴۲) یہ آمین ۱۸۶۰ء میں کہی گئی پھر یہ حافظ محمد یوسف مرزائی ہوکر مرا۔ (اشاعت السنہ ص ۱۱۴ ج ۲۱)

س ۶۹: مسئلہ آمین پر چیلنج بازی کی ابتداء مولوی محمد حسین بٹالوی نے کی اور یہ بزرگ

مرزا غلام احمد قادیانی کی بہت امداد کیا کرتے تھے اور ان سے دعا کرایا کرتے تھے۔ (اخبار اہل حدیث امرتسر ص ۹ کالم ۱، ۳۱ جنوری ۱۹۰۸)

س ۷۰: پھر اس مسئلہ پر ملک بھر میں فتنہ مولوی ثناء اللہ نے اٹھایا۔ جس کا مذہب یہ تھا کہ میرا مذہب اور عمل ہے کہ ہر کلمہ گو کے پیچھے نماز جائز ہے چاہے وہ شیعہ ہو یا مرزائی۔ (اخبار اہلحدیث ص ۶، ۱۲ اپریل ۱۹۱۵ء)

س ۷۱: پھر اس مسئلہ پر حافظ عبداللہ روپڑی نے زور مارا جن کے بارہ میں میاں شرف الدین صاحب فرماتے ہیں کہ وہ لاعلم حاسد، خودغرض، کافر گر، صراط مستقیم سے منحرف تھا۔ (فتاویٰ ثنائیہ ص ۲۱۱، ۲۱۲ ج ا ملخصا)

س ۷۲: اگر امام ظہر یا عصر میں سورہ فاتحہ اور سورت بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز فاسد ہوگئی یا مکروہ۔

س ۷۳: اگر فجر، مغرب، عشاء میں امام آہستہ پڑھ لے تو نماز باطل یا مکروہ حدیث لائیں۔

س ۷۴: اگر بھول کر پہلے قل ھو اللہ بعد میں سورت فاتحہ پڑھ لی تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔

س ۷۵: سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا فرض ہے یا واجب یا سنت یا نفل حکم صریح حدیث میں ہو۔

س ۷۶: قرأت کی کیا تعریف ہے۔ اور جہر اور سر کی کیا تعریف ہے حدیث صحیح صریح غیر معارض سے بتائیں۔

س ۷۷: فجر کی سنتوں میں قرأت بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ آواز سے حدیث صریح ہو۔

س ۷۸: فجر کے فرائض اگر اکیلا پڑھے تو قرأت بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ آواز سے۔

س ۷۹: (ا) آنحضرت ﷺ سے بعض اوقات میں بعض خاص سورتیں پڑھنا ثابت ہے (ب) وہ سورتیں ان نمازوں میں پڑھنا سنت ہے یا نہیں اور اگر ان کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھ لی تو یہ نماز خلاف سنت ہوگی یا نہیں جواب صحیح صریح حدیث سے عنایت فرمائیں۔

س ۸۰: نماز میں امام پر تین سکتات ایک فاتحہ سے پہلے ایک فاتحہ کے بعد ایک سورت کے بعد واجب ہیں یا نہیں۔ جو امام سکتات نہ کرے اس کے پیچھے نماز خلاف سنت ہے یا نہیں۔

س ۸۱: رکوع جانے سے پہلے رفع یدین کرنا سنت مؤکدہ ہے یا سنت غیر مؤکدہ حدیث میں کیا حکم ہے۔

س ۸۲: جو شخص یہ رفع یدین نہ کرے اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں صریح حدیث سے حکم بیان کریں۔

س ۸۳: غیر مقلدین کہتے ہیں کہ رفع یدین کی چارسو احادیث و آثار ہیں ان چارسو صحابہ کے نام بتائے جائیں۔

س ۸۴: جو غیر مقلدین کہتے ہیں کہ عشرہ مبشرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ آخر عمر تک یہ رفع یدین کرتے رہے۔ عشرہ مبشرہ کی یہ روایت صحیح سند سے بتوثیق روایت پیش فرمائیں۔

س ۸۵: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ امام کے لیے رکوع کی تکبیر بلند آواز سے سنت ہے اور مقتدی اور منفرد کے لیے آہستہ آواز سے سنت ہے۔

س ۸۶: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ رکوع کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

س ۸۷: آنحضرت ﷺ سے رکوع میں سات اذکار مروی ہیں ان میں سے

مواظبت کس پر فرمائی۔

س۸۸: کیا آیت ﴿فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِيمِ﴾ کے نازل ہونے کے بعد آپؐ نے سبحان ربی الاعلی کے علاوہ کچھ پڑھا۔

س۸۹: اگر کوئی شخص بھول کر رکوع میں سبحان ربی الاعلی پڑھ لے تو سجدہ سہو لازم ہوگا یا نہیں۔

س۹۰: اگر کوئی شخص رکوع کی تسبیح بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

س۹۱: رکوع سے کھڑے ہو کر قومہ میں ہاتھ باندھنا سنت ہے یا ہاتھ لٹکانا؟ صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

س۹۲: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ منفرد اور مقتدی کے لیے قومہ کا ذکر آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

س۹۳: اگر کوئی مقتدی قومہ کا ذکر بلند آواز سے پڑھے تو اس کی نماز سنت کے موافق ہوگی یا خلاف سنت۔

س۹۴: اگر کوئی شخص رکوع یا قومہ میں کچھ نہ پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ صریح حدیث پیش فرمائیں۔

س۹۵: وتر میں دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر قنوت پڑھنا اور منہ پر ہاتھ پھیر کر سجدہ میں جانا کس حدیث میں ہے۔

س۹۶: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں کہ سجدہ کی تکبیر امام کے لیے جہراً اور مقتدی اور منفر کے لیے آہستہ سنت ہے۔

س۹۷: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ سجدہ میں جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرنا منع اور حرام ہے۔

س۹۸: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ سجدہ کی تسبیحات آہستہ

پڑھنا سنت موکدہ ہے۔

س۹۹: ایک حدیث لائیں کہ اگر سجدہ کی تسبیحات بلند آواز سے پڑھی جائیں تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

س۱۰۰: دونوں سجدوں کے درمیان جو دعا پڑھتے ہیں ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دکھائیں کہ اس دعا کا آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

س۱۰۱: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں کہ یہ دعا فرض ہے یا سنت واجب یا نفل۔

س۱۰۲: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض پیش فرمائیں اگر کوئی شخص یہ دعا جان بوجھ کر نہ پڑھے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ۔

س۱۰۳: ایک حدیث صحیح صریح غیر معارض ایسی پیش فرمائیں کہ اگر کوئی شخص بھول کر نہ پڑھے تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں۔

س۱۰۴: کیا کسی حدیث میں ہے کہ دونوں سجدوں کے درمیان انگلی سے اشارہ کرنا منع ہے مسند احمد کی جس حدیث میں اشارہ کا ذکر ہے اس کے موافق آپ اس کو سنت موکدہ سمجھ کر عمل کیوں نہیں کرتے۔

س۱۰۵: کیا کسی صحیح حدیث میں ہے کہ جلسہ استراحت سنت موکدہ ہے۔

س۱۰۶: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں ہے کہ جلسہ استراحت کی حدیث صحیح ہے اور نہ کرنے کی ضعیف ہے۔

س۱۰۷: امام شعبیؒ تابعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ جلسہ استراحت نہیں کرتے تھے (ابن ابی شیبہ) کیا ان خلفائے راشدین کی نماز خلاف سنت تھی۔

س۱۰۸: حضرت نعمان بن ابی عیاضؒ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے صحابہ کو نماز پڑھتے دیکھا وہ جلسہ استراحت نہیں کرتے تھے (ابن ابی شیبہ) کیا یہ سب

صحابہ خلاف سنت نماز پڑھتے تھے۔

س ۱۰۹: ابوقلابہ کا بیان ہے کہ عمرو بن سلمہ کے سوا میں نے کبھی کسی کو جلسہ استراحت کر کے نماز پڑھتے نہیں دیکھا یہ عمرو بن سلمہ بوڑھے تھے (بخاری) تو کیا سب صحابہ تابعین تبع تابعین خلاف سنت نماز پڑھا کرتے تھے۔

س ۱۱۰: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں ہے کہ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے وقت امام کے لیے بلند آواز سے تکبیر کہنا سنت مؤکدہ ہے۔اور مقتدی اور منفرد کے لیے آہستہ کہنا سنت ہے۔

س ۱۱۱: کیا کسی صحیح صریح غیر معارض حدیث میں ہے کہ دوسری رکعت کے شروع میں رفع یدین منع وحرام ہے۔

س ۱۱۲: کیا احادیث میں یہ نہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر اونچ نیچ پر رفع یدین کرتے تھے۔ان پر آپ کا عمل کیوں نہیں؟ کیا آنحضرت ﷺ نے ان احادیث کو ضعیف اور نا قابل عمل قرار دیا ہے؟

س ۱۱۳: کیا دوسری رکعت کے شروع میں ثناء پڑھنا منع ہے اگر کوئی پڑھ لے تو نماز باطل ہو گی یا مکروہ۔

س ۱۱۴: دو رکعت کے بعد قعدہ کرنا فرض ہے یا واجب۔سنت ہے یا نفل؟

س ۱۱۵: اس قعدہ میں تشہد پڑھنا فرض ہے یا واجب۔سنت ہے یا نفل۔

س ۱۱۶: اگر قعدہ میں بھول کر تشہد کی جگہ الحمد شریف پڑھ لی تو نماز ٹوٹ جائے گی یا نہیں۔

س ۱۱۷: اگر کوئی شخص تشہد بلند آواز سے پڑھ لے تو نماز ٹوٹ جائے گی یا نہیں۔

س ۱۱۸: فتاویٰ ثنائیہ میں دو متضاد فتوے ہیں ایک فتویٰ ہے کہ درمیانی تشہد کے بعد بھی درود پڑھنا سنت ہے دوسرا فتویٰ ہے کہ سنت نہیں صریح حدیث سے فیصلہ بتائیں۔

س ۱۱۹: تیسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت امام کے لیے تکبیر بلند آواز سے کہنا سنت مؤکدہ ہے اور مقتدی اور منفرد کے لیے آہستہ آواز سے سنت مؤکدہ ہے ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث لائیں۔

س ۱۲۰: اگر کوئی شخص تیسری رکعت کے شروع میں رفع یدین نہ کرے تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں۔

س ۱۲۱: تیسری رکعت کے شروع میں ثناء پڑھ لینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں۔

س ۱۲۲: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ تیسری، چوتھی رکعت میں اکیلے بھی فاتحہ اور سورت نہیں پڑھتے تھے (رواہ احمد) کیا ان کی نماز باطل ہوتی تھی یا مکروہ۔

س ۱۲۳: حضرت علیؓ فرماتے تھے پہلی دو رکعتوں میں قرآن پڑھو پچھلی دو رکعتوں میں صرف تسبیح پڑھو (ابن ابی شیبہ) اس طرح نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔

س ۱۲۴: فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے نماز ٹوٹ جائے گی یا نہیں۔

س ۱۲۵: سنن اور نوافل کی تیسری چوتھی رکعت میں سورت ملانا جائز ہے یا نہیں صریح حدیث لائیں۔

س ۱۲۶: چوتھی رکعت کے شروع میں رفع یدین کے منع اور حرام ہونے کی حدیث پیش فرمائیں۔

س ۱۲۷۔ چوتھی رکعت کے بعد قعدہ فرض ہے یا واجب، سنت ہے یا نفل صریح حدیث پیش فرمائیں

س ۱۲۸: چوتھی رکعت کے بعد اگر بغیر قعدہ کیے پانچویں رکعت میں کھڑا ہو جائے تو یاد آنے پر بیٹھ جائے یا نہیں اور سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز باطل ہوگی۔

س ۱۲۹: چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کیا اور تشہد پڑھنے کے بعد پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور یاد آنے پر بیٹھ گیا تو کس طرح نماز پوری کرے؟ طریقہ

صحیح حدیث سے بتائیں۔

س ۱۳۰: چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کیا پھر بھول کر پانچویں رکعت میں کھڑا ہوگیا اور رکعت پوری کرنے کے بعد یاد آیا تو اپنی نماز کس طرح پوری کرے۔

س ۱۳۱: آخری تشہد میں درود پڑھنا سنت ہے یا فرض حدیث صریح سے حکم دکھائیں۔

س ۱۳۲: درود شریف آہستہ آواز سے پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے صحیح صریح حدیث لائیں۔

س ۱۳۳: درود ابراہیمی پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا تو اب کیا کرے نماز دوبارہ پڑھے یا کیا کرے۔

س ۱۳۴: درود کے بعد دعا پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت حکم صریح حدیث سے دکھائیں۔

س ۱۳۵: درود کے بعد والی دعا آہستہ پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے صحیح حدیث لائیں۔

س ۱۳۶: یہ دعا ہاتھ اٹھا کر اور منہ پر ہاتھ پھیرے یا اس میں ہاتھ اٹھانا منع ہیں۔

س ۱۳۷: کیا آنحضرت ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو فرمایا تھا کہ جب تشہد ختم ہو جائے تو نماز پوری ہوگئی چاہے بیٹھے چاہے اٹھ کھڑا ہو۔ کیا واقعی آپ اس حدیث پر عمل کر کے درود دعا اور سلام کے بغیر اٹھ جاتے ہیں۔ یا حضور اقدس ﷺ نے اس حدیث پر عمل کرنے سے روک دیا تھا۔

س ۱۳۸: کیا حدیث کی کتابوں میں کوئی ایسی حدیث موجود ہے کہ آنحضرت ﷺ اور حضرت علیؓ نے فرمایا ہو کہ التحیات کے بعد اگر حدث (پاد مارے یا آہستہ آواز سے ہوا خارج کردے یا ٹٹی پیشاب) کردے تو اس کی نماز پوری ہوگئی

س ۱۳۹: نماز کے آخر میں سلام فرض ہے یا واجب یا سنت یا نفل صریح حدیث پیش

کریں۔

س ۱۴۰: ایک صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش فرمائیں کہ امام کے لیے سلام بلند آواز سے سنت موکدہ ہے اور مقتدی اور منفرد کے لیے آہستہ آواز سے سنت ہے۔

س ۱۴۱: کیا آنحضرت ﷺ نماز کے بعد ذکر جہر کیا کرتے تھے تو اب کس نے منسوخ کیا۔

س ۱۴۲: کیا آنحضرت ﷺ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا سے منع کیا کرتے تھے۔

س ۱۴۳: کیا آنحضرت ﷺ فرائض کے بعد کی سنتیں مسجد میں پڑھا کرتے تھے یا گھر جا کر۔

س ۱۴۴: آج کل جن لوگوں نے سنتیں پڑھنے کا مستقل معمول مسجد میں بنا لیا ہے یہ جائز ہے یا ناجائز۔

س ۱۴۵: آنحضرت ﷺ فجر کی نماز کے بعد روزانہ درس قرآن دیا کرتے تھے تو اس کا ثبوت حدیث سے دیں ورنہ بتائیں کہ یہ طریقہ حضورؐ سے کتنا عرصہ بعد شروع ہوا اور جائز ہے یا بدعت۔

س ۱۴۶: جب مسجد یا گھر میں لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو لاؤڈ اسپیکر پر تقریر کرنا جس سے نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہو اس کے جواز کی صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

س ۱۴۷: زید نے ایک مرد پر زنا کی تہمت لگائی تو اس کو کتنے کوڑے حد لگے گی، صرف مرد پر تہمت کا حکم ہو۔ عورت پر قیاس نہ کیا جائے۔

س ۱۴۸: کلب معلم کے ساتھ شکار کرنے کا حکم قرآن و حدیث میں مذکور ہے اگر کوئی شخص شیر، چیتے، بھیڑیے اور خنزیر کو تعلیم دے یا بندر کو شکار کا طریقہ سکھائے تو ان جانوروں کا مارا ہوا شکار حلال ہو گا یا حرام؟ یہ حلال حرام کا صاف حکم

اور ان درندوں کا نام حدیث شریف میں ہونا چاہیے۔اس کے بغیر جواب نامکمل ہوگا۔

س ۱۴۹: چوہا گھی میں گر جائے تو اس کا حکم حدیث شریف میں مذکور ہے۔لیکن اگر بلی کا بچہ، کتے کا بچہ، بندر کا بچہ، چھپکلی، سانپ، کچھوا، چیونٹی، بھڑ، جھینگر، ٹڈی، آک کا ٹڈا گھی میں گر کر مر جائیں تو گھی کا کیا حکم ہے؟ پاک ہے یا ناپاک؟ صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

س ۱۵۰: اگر تیل، دودھ، شربت، سرکے، شیرے، لسی اور عرق میں چوہا گر کر مر جائے تو اس کا حکم حدیث صریح وصحیح سے دکھلائیں۔ گھی پر قیاس نہ فرمائیں۔

س ۱۵۱: کیا بیع العنب بالزبیب جائز ہے یا ناجائز؟ صحیح صریح حدیث سے جواب دیا جائے۔ بیع الرطب بالتمر پر قیاس نہ کیا جائے۔

س ۱۵۲: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا حرام ہے۔کیا سونے چاندی کے برتن میں پانی لے کر وضو کرنا، غسل کرنا، اس میں سے تیل لگانا، اس کے قلم سے لکھنا، اس کی سلائی سے آنکھوں میں سرمہ ڈالنا، اس کی عطر دانی سے عطر چھڑکنا، سونے چاندی کے ورق کھانا یہ سب جائز ہیں یا ناجائز؟ صحیح صریح حدیث پیش کریں قیاس سے کام نہ لیں۔

س ۱۵۳: آنحضرت ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب تم رفع حاجت کے لیے جاؤ تو ساتھ تین پتھر لے جاؤ۔اب اگر کوئی شخص پتھر کی بجائے، پکی مٹی، کپڑے، روئی، اون، ریشم کے چیتھڑے، گھاس اور درخت کے پتوں وغیرہ سے استنجا کر لے تو کیا اس شخص کا استنجا ہو جائے گا یا نہیں؟ جواز وعدم جواز اور ان اشیاء کے نام صریح احادیث سے دکھلائیں، پتھر پر قیاس نہ کریں۔

س ۱۵۴: لونڈیوں کے بارے میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اگر وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں تو ان پر نصف عذاب ہے۔اگر غلام بے حیائی کا ارتکاب کرے تو

اس کے لیے سزا کا حکم صریح آیت یا صریح حدیث سے بتائیں۔ عورت پر مرد کو قیاس نہ کریں۔

س ۱۵۵: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت جنابت میں ہو اور پانی نہ ملے تو تیمّم کرلو، اگر کوئی عورت حیض یا نفاس سے فارغ ہوئی ہو تو اسے تیمّم کی اجازت ہے یا نہیں صریح حدیث لائیں۔

س ۱۵۶: حق تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص پاخانہ سے فارغ ہو اور پانی نہ ملے تو تیمّم کرلے، اب اگر پیشاب یا خروج ریح یا آپ کے مذہب پر مس ذکر یا عورت کے چھونے سے وضو ٹوٹ جائے تو پانی نہ ملنے کی صورت میں وہ تیمّم کرسکتا ہے یا نہیں؟ صریح حدیث سے جواب دیں پاخانہ پر قیاس نہ کریں۔

س ۱۵۷: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ پانی نہ ملے تو تیمّم کرلو۔ اگر پانی پاس موجود ہے لیکن وضو کرلے تو راستہ میں پینے کے لیے پانی نہ ملے گا یا جانور پیاسا رہے گا۔ یا آٹا نہیں گندھے گا۔ یا پانی کے استعمال سے بیمار ہوجائے گا، تو ایسے شخص کے لیے ان حالتوں میں تیمّم کرنا جائز ہے یا نہیں جواب صحیح صریح حدیث سے ہونا چاہیے۔

س ۱۵۸: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا "فَرِهَانٌ مَّقْبُوْضَةٌ"﴾ اب یہ سوال ہے کہ اگر کاتب بھی ہو تو رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر سفر میں نہ ہوں تو گھر میں یعنی وطن میں رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں صحیح صریح حدیث سے جواب دیں جو اس آیت کے بعد کی ہو تاکہ "نسخ الحدیث بالآیة" کا خدشہ نہ رہے۔

س ۱۵۹: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مکھی پینے کی چیز میں گر پڑے تو اسے غوطہ دے کر باہر پھینک دو اب علمائے غیر مقلدین فرمائیں اور بتلائیں کہ اگر چیونٹی، مچھر، بھڑ، جگنو، پتنگا، چھپکلی، کیچوا، سانپ وغیرہ پانی میں گر

جائیں تو کیا پانی پاک رہے گا یا ناپاک، ان جانوروں کے نام صراحۃً حدیث پاک میں دکھائیں۔ مکھی پر قیاس نہ فرمائیں۔

س ۱۶۰. حضور علیہ السلام نے بغلوں کے بالوں کے اکھاڑنے کا حکم دیا ہے۔ آج کل سو فیصد غیر مقلد استرے سے بغلیں صاف کراتے ہیں اور سو فیصد غیر مقلد عورتیں بال صفا پاؤڈر سے بغلیں صاف کرتی ہیں اے غیر مقلدین آپ حضرات صحیح صریح حدیث کی مخالفت پر کیوں ڈٹے ہوئے ہیں، استرہ اور بال صفا پاؤڈر سے بغلوں کے بال صفا کرنے کی کوئی صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔ ورنہ اپنے اس فعل پر شرمائیں۔

س ۱۶۱: آنحضرت ﷺ نے عورت کے موئے زیر ناف کی صفائی کے لیے استرہ کا ذکر فرمایا ہے لیکن آج کل سو فیصد غیر مقلد عورتیں پاؤڈر یا کریم استعمال کرتی ہیں۔ اس بارے میں صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

س ۱۶۲: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص حالت احرم میں کسی جانور کو قتل کر دے یا شکار کر لے ﴿مَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا...﴾ تو اس پر دم ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر قتل صید خطاء ہو، تو کیا حکم ہے، صریح صحیح حدیث پیش کریں۔ عمد پر خطا کو قیاس نہ کریں۔

س ۱۶۳: آج کل سب غیر مقلدین بھینس کا دودھ پیتے ہیں۔ گھی کھاتے ہیں، دہی اور لسی استعمال کرتے ہیں۔ اس کے لیے کوئی صریح آیت یا صحیح، صریح حدیث پیش فرمائیں، اونٹ، گائے وغیرہ پر قیاس نہ کریں۔

س ۱۶۴: حق تعالیٰ نے قرض کے بارے میں نصاب شہادت یہ بیان فرمایا ہے کہ دو مرد یا ایک مرد دو عورتیں۔ اب سوال یہ ہے کہ میراث، وصیت امانت، غصب اور دیگر مالی معاملات کے لیے نصاب شہادت بھی یہی ہے یا کچھ اور ہے؟ جواب صحیح صریح حدیث سے دیں، ان تمام معاملات کو قرض پر

قیاس نہ فرمائیں۔

س۱۶۵: آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ کتا برتن میں منہ ڈال دے تو سات مرتبہ دھولو، اب سوال یہ ہے کہ اگر کتا برتن میں پیشاب کر دے یا پاخانہ کر دے یا قے کر دے یا خون برتن کو لگ جائے تو کتنی مرتبہ دھوئے۔ حدیث صریح ہونی چاہیے۔ لعاب پر قیاس نہ کیا جائے۔

س۱۶۶: آنحضرت ﷺ نے دعائیں مانگ کر سات حرفوں پر قرآن پاک کی تلاوت کی اجازت حاصل کی۔ پھر عہد عثمانیؓ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بالاتفاق ایک حرف پر پڑھنے پر اجماع کرلیا۔ کیا کسی آیت کریمہ یا صحیح صریح حدیث میں آیا ہے کہ عہد فاروقی تک تو قرآن کریم سات حرفوں پر پڑھنا اور پھر تا قیام قیامت ایک حرف پر پڑھنا، چھ پر پڑھنا منسوخ ہو جائے گا۔

س۱۶۷: آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک میں شراب کی کوئی ایک حد مقرر نہ تھی۔ کبھی تھپڑ مارے جاتے، کوئی کپڑا مارتا، کوئی چھڑی اور کوئی کوڑے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرامؓ سے مشورہ کیا، حضرت علیؓ نے اپنا قیاس بیان فرمایا کہ جب شرابی شراب پیتا ہے تو اس کی عقل زائل ہو جاتی ہے اور پھر وہ افتراء کرتا ہے اور ایک خاص افتراء کی حد (قذف) اسی (۸۰) کوڑے ہے لہذا اس کو بھی اسی کوڑے کی حد لگنی چاہیے۔ سب صحابہ کرامؓ نے اس پر اتفاق فرمایا، کیا کوئی صحیح صریح حدیث ہے کہ عہد صدیقی تک تو تم میری حدیث پر عمل کرنا لیکن فاروقی عہد میں شراب کی حد کے بارے میں حضرت علیؓ کے قیاس سے میری احادیث کو منسوخ قرار دینا۔ اور قیامت تک حضرت علیؓ کے قیاس کو قانون بنالینا۔

س۱۶۸: حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے حضرت زید بن ثابتؓ سے مسئلہ پوچھا کہ

ایک عورت فوت ہو گئی ہے اس کا خاوند اور ماں باپ زندہ ہیں تو وراثت کیسے تقسیم ہو گی، انہوں نے جواباً فرمایا نصف خاوند کو، باقی کا ثلث ماں کو اور باقی باپ کو۔ حضرت سے پوچھا گیا کہ یہ مسئلہ کتاب اللہ سے ماخوذ ہے، حضرت زیدؓ نے فرمایا نہیں یہ میری رائے ہے، اس مسئلہ کو صحیح صریح غیر معارض سے پیش فرمائیں۔

س۱۶۹: زید نے بکر کی دو داڑھیں توڑ دیں، زید پر کتنی دیت آئے گی؟ جواب حدیث صحیح صریح غیر معارض سے دیں۔

س۱۷۰: حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ اور رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرو نہ پشت بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو (بخاری) اب اگر کوئی پاکستانی کہے کہ حدیث بخاریؒ سے پتہ چلتا ہے کہ قبلہ مغرب کی طرف نہیں اور اہل جغرافیہ کہتے ہیں کہ قبلہ مغرب کی طرف ہے، میں اہل جغرافیہ کی بات حدیث بخاری کے مقابلہ میں نہیں مانتا، مجھے صحیح بخاری سے ہی صریح حدیث دکھاؤ کہ اہل ہندو پاک کا قبلہ مغرب کی طرف ہے۔

س۱۷۱: اللہ تعالیٰ والدین کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ..﴾ اہل قیاس نے آیت کریمہ سے علت اذیت تلاش کی ہے، مقصد یہ ہے کہ والدین کو اذیت نہ پہنچاؤ، اب اگر کوئی شخص اپنے ماں باپ کے منہ پر تھوکے یا پیشاب ڈال دے تو یہ بھی حرام ہے کیونکہ اس سے والدین کو تکلیف ہوئی۔ آپ لوگ چونکہ قیاس کو کار ابلیس کہتے ہیں اس لیے ماں باپ کے منہ پر تھوکنے یا پیشاب کرنے کے منع ہونے کی صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

س۱۷۲: قرآن پاک کی سورہ نور میں لا اور الا کلمہ حصر کے ساتھ ان لوگوں کا ذکر ہے

جن سے پردہ فرض نہیں اور ان کے سامنے منہ کھولنا جائز ہے مگر ان میں نہ ماموں کا ذکر ہے نہ چچا اور نہ تایا کا، ظاہر قرآن سے تو یہ سمجھ آتا ہے کہ ماموں، چچا اور تایا کہ سامنے منہ کھولنا نا جائز ہے لیکن اہل قیاس نے مزکورہ افراد میں علت محرمیت کا سراغ لگالیا اور کہا چونکہ ماموں، چچا اور تایا بھی محرم ہیں اس لیے ان کے سامنے چہرہ کھولنا جائز ہے، حضرات غیر مقلدین سے سوال ہے کہ آپ قیاس کو تو کار ابلیس کہتے ہیں اس لیے صریح آیت یا صحیح صریح حدیث میں دکھائیں کہ حقیقی چچا، حقیقی تایا اور حقیقی ماموں کے سامنے چہرہ کھولنا جائز ہے۔

س ۱۷۳: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی عورت کو سزا کے لیے بلایا۔ اس عورت کا خوف سے حمل ساقط ہو گیا۔ حضرت عمرؓ نے صحابہ کرامؓ کو جمع کر کے ان سے مشورہ فرمایا۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا آپ تو محض تادیب چاہتے تھے۔ اس لیے جس طرح کسی کی بیوی یا بیٹا خوف سے مر جائے تو کوئی سزا نہیں آپ بری ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ آپ کو گناہ تو نہیں ہوگا۔ مگر یہ واقعہ قتل خطا سے ملتا جلتا ہے۔ اس لیے آپ پر دیت آئے گی۔ حضرت عمرؓ نے احتیاطاً حضرت علیؓ کے قیاس کی اتباع فرمائی۔ حضرات غیر مقلدین سے سوال یہ ہے کہ آپ حضرات تو قیاس کو کار شیطان قرار دیا کرتے ہیں اس لیے قیاس کی بجائے حدیث صحیح صریح پیش فرمائیں کہ اگر کسی کی ڈانٹ ڈپٹ سے اس کی بیوی یا غلام یا لڑکا فوت ہو جائے یا کسی کا حمل ساقط ہو جائے تو اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ خود قیاس کرنا یا کسی امتی کا قول پیش کرنا غیر مقلدیت کے مفہوم و معنی کو بھول جانا ہے۔

س ۱۷۴: آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں لا یقضی القاضی بین اثنین وھو غضبان اہل قیاس یہ کہتے ہیں کہ غصے سے چونکہ دل و دماغ متاثر ہوتے

ہیں اور سوچ صحیح نہیں رہتی اس لیے اگر کسی کو ایسا غم لگا ہو جو عقل و فکر اور ذہن و ذکاء پر اثر انداز ہو یا ایسا خوف سوار ہو جائے یا سخت بھوک و پیاس میں اس کا دل مشغول ہو جائے تو ان موانع کی موجودگی میں قاضی فیصلہ نہ کرے۔
آپ حضرات چونکہ قیاس کے منکر ہیں اس لیے ایسے غم خوف اور ایسی شدید بھوک اور پیاس کے وقت قاضی کے لیے فیصلہ کرنے کی اجازت یا ممانعت کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت فرمائیں۔

س ۱۷۵: ایک آدمی نے قسم کھائی کہ مجھ پر تیرے گھر کا ایک لقمہ اور ایک گھونٹ بھی حرام ہے۔ اس کے بعد اس نے اس گھر سے نہ کوئی لقمہ کھایا نہ گھونٹ پیا۔ ہاں ان سے روپے لیے سونا، چاندی لیا، مال مویشی لیے۔ اہل قیاس کہتے ہیں کہ اس پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔ آپ حضرات چونکہ قیاس کو نہیں مانتے اس لیے کسی صحیح صریح حدیث سے ثابت کریں کہ ایسی قسم کے بعد سونا، چاندی وغیرہ لینے سے کفارہ لازم ہے یا نہیں۔

س ۱۷۶: ایک شخص نے قسم کھائی کہ خدا کی قسم میں زید سے بات نہیں کروں گا، اس کے بعد اس نے زید سے بات تو نہیں کی مگر اس کے ساتھ کھانے، پینے، شادی بیاہ میں شریک رہا، اہل قیاس کہتے ہیں کہ قسم کا کفارہ لازم ہے۔ آپ صحیح حدیث سے بتائیں کہ کفارہ لازم ہے یا نہیں۔

س ۱۷۷: اگر کوئی عورت خون استحاضہ کی وجہ سے معذور ہو، اس کا حکم تو حدیث شریف میں موجود ہے لیکن اگر کوئی مرد، نکسیر، ریاح، بواسیر، سلسل بول یا کسی ناسور کے بہتے رہنے سے معذور ہو اس کا حکم اہل قیاس تو استحاضہ پر قیاس کر کے معلوم کر لیتے ہیں آپ کے نزدیک چونکہ قیاس کار ابلیس ہے اس لیے ان معذوروں کے لیے حدیث صحیح صریح مرفوع غیر مقطوع پیش فرمائیں۔

س ۱۷۸: زید نے زینب کو تین شرعی طلاقیں دیں۔ اس نے بکر سے نکاح کر لیا بکر فوت ہو گیا یا زینب نے بکر سے خلع کر لیا یا عدالت کے ذریعہ بکر سے نکاح

فسخ کرا لیا تو عدت گزرنے کے بعد وہ پھر زید سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں،
طلاق پر قیاس نہ کریں صریح حدیث پیش کریں۔

س ۱۷۹: غلام ایک وقت میں چار عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے یا دو سے، حضرت عمرؓ کے زمانہ میں صحابہ کرامؓ کا اس پر اجماع ہو گیا تھا کہ غلام دو سے زیادہ عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتا کیا یہ حکم قرآنی ہے یا حدیث صحیح صریح یا لونڈی کی مد پر قیاس۔

س ۱۸۰: غلام تین طلاقوں کا مختار ہے یا دو کا یا ڈیڑھ کا جواب صحیح صریح حدیث سے ہونا چاہئے۔

س ۱۸۱: لونڈی کی طلاق کی عدت تین حیض ہے یا دو حیض یا ڈیڑھ حیض جواب صحیح صریح حدیث سے دیں۔

س ۱۸۲: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَکَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَکُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا...﴾ اس آیت کریمہ سے مومنہ عورت کا حکم تو معلوم ہو گیا۔ اب اگر کوئی شخص کسی یہودن یا عیسائی سے نکاح کرے اور رخصتی سے قبل طلاق دے دے تو اس عورت پر عدت ہے یا نہیں، صحیح صریح حدیث پیش کریں کافرہ کو مومنہ پر قیاس نہ کریں۔

س ۱۸۳: ایک عورت کو طلاق بتہ دی گئی تھی وہ ابھی عدت میں تھی کہ اس کا خاوند فوت ہو گیا، حضرت عثمان نے اس کو وراثت کا حصہ دلایا اور تمام صحابہ کرامؓ نے حضرت عثمانؓ کے اس فتویٰ سے اتفاق کیا۔ (اعلام الموقعین ص ۲۱۰ ج اول)
حضرت عثمانؓ کا یہ فتویٰ کس آیت یا حدیث صحیح صریح سے ماخوذ ہے۔

س ۱۸۴: ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے۔ حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ اور ان کی تقلید میں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ قسم ہے۔ حضرت علیؓ اور حضرت زیدؓ بن ثابت فرماتے ہیں کہ یہ تین طلاقیں ہیں اور حضرت عبداللہؓ

بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ یہ ایک طلاق ہے۔

سب نے یہ مسئلہ اپنی رائے سے بتلایا ہے، آپ حضرات رائے کو کفر و شرک قرار دیتے ہیں اس لیے کوئی صحیح یا صریح حدیث پیش فرمائیں تاکہ ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ...﴾ کے قانون پر مسئلہ کا فیصلہ ہو سکے۔

س۱۸۵: مسواک کرنا وضو میں سنت ہے یا وضو کے بعد، نماز کے وقت یا دونوں وقت۔ صحیح صریح حدیث پیش فرمائیں۔

س۱۸۶: مسواک کے بغیر وضو کر کے نماز پڑھ لی تو اس سنت کے رہ جانے سے وضو ہو گیا یا نہیں۔

س۱۸۷: وضو میں کل کتنی چیزیں سنت ہیں جن کے رہ جانے سے وضو ہو جاتا ہے، صریح حدیث لائیں۔

س۱۸۸: کیا موجودہ برش (ٹوتھ پیسٹ) کر لینے سے مسواک کی سنت کا ثواب مل جاتا ہے یا نہیں، صریح حدیث لائیں۔

س۱۸۹: اگر کسی نے ایک ہی چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھالیا تو سنت تثلیث ادا ہو گئی یا نہیں؟

س۱۹۰: ایک شخص کے انگلی یا مسواک کے استعمال سے مسوڑھوں سے خون بہنے لگا۔ اگر وہ خون بند ہونے تک بیٹھے تو جماعت نکل جاتی ہے، وہ مسواک چھوڑے یا جماعت؟ صریح حدیث پیش کریں۔

س۱۹۱: آپ کے نزدیک منی پاک ہے۔ کیا اس کا کھانا جائز ہے یا ناجائز؟ جو حکم بھی ہو صحیح صریح حدیث سے پیش فرمائیں۔

س۱۹۲: خنزیر کا جوٹھا اور خنزیر پاک ہے یا ناپاک؟ صریح حدیث لائیں۔

س۱۹۳: کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے یا ناپاک؟ صریح صحیح حدیث سے جواب دیں۔

س۱۹۴: ایک گاؤں میں ایک ہی کنواں ہے اس میں کتا مرا پڑا ہے، گندگی پڑی ہے۔

حیض کے چیتھڑے پڑے ہیں کیا اس کنویں سے پانی پینا، وضو کرنا جائز ہے یا نہیں؟ صحیح صریح حدیث درکار ہے۔

س ۱۹۵: کنواں کسی چیز سے ناپاک بھی ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ناپاک ہو جاتا ہے تو صحیح صریح حدیث سے اس کے پاک کرنے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

س ۱۹۶: دودھ میں دیوانے نے پیشاب کر دیا جس سے دودھ کا نہ رنگ بدلا نہ مزہ نہ بو، وہ دودھ پاک ہے یا ناپاک؟ صحیح صریح حدیث سے جواب دیں۔ جو اس کو پاک کہے اس کے بارے میں حدیث کا کیا حکم ہے۔

س ۱۹۷: ایک گلاس شربت میں دودھ پیتے بچے نے پیشاب کر دیا، شربت کا نہ رنگ بدلا نہ مزہ نہ بو۔ کیا اس کا پینا جائز ہے یا حرام؟ حدیث صحیح سے جواب دیں۔

س ۱۹۸: عورت کے فرج کی رطوبت پاک ہے یا ناپاک؟ اس کے بارے میں صحیح حدیث کا حکم بیان فرمائیں۔

س ۱۹۹: شراب (خمر حقیقی) پاک ہے یا ناپاک؟ حدیث صحیح صریح سے جواب دیں۔ جو اسے پاک کہے اس کا حدیث میں کیا حکم ہے۔

س ۲۰۰: خون پاک ہے یا ناپاک؟ حدیث پاک سے صراحت دکھائیں۔

س ۲۰۱: زید نے زینب سے زنا کیا اس زنا کے نطفہ سے سیمہ نامی لڑکی پیدا ہوئی کیا زید کا نکاح سیمہ سے حلال ہے؟ کیا زمانہ رسالت میں ایسا کوئی نکاح ہوا۔

یہ سوالات کی پہلی قسط ہے۔ دوسری اقساط بھی یکے بعد دیگرے اشاعت پذیر ہو کر منظر عام پر آتی رہیں گی۔

ناظرین کرام! دعاؤں میں یاد رکھیں اور موانع کے ارتفاع کے لیے قلبی دعائیں فرماتے رہیں۔

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

نوٹ: دوسری قسط مجموعہ رسائل جلد نمبر ۲ میں بعنوان "غیر مقلد علماء سے چار سو سوالات" شائع ہو چکی ہے۔